45611- مسجد کے باہر سے یا ریڈیو کے ذریعہ امام کی اقتدا کرنے کا حکم

سوال

رمضان المبارک میں ہم نے ڈش سکرین پر دیکھا کہ بعض لوگ حرم مکی کے قرب وجوار میں اپنے گھروں میں ہی امام کعبہ کے ساتھ تراویح ادا کر رہے ہیں، اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جو شخص مسجد میں
نماز باجماعت ادا کرنا چاہتا ہے اسے مسجد ضرور جانا چاہیے، اور اگر وہ اپنے گھر
بیٹھا ہی امام کی اقتدا میں نماز ادا کرتا ہے تو اس کی جماعت کے ساتھ نماز ادا نہیں
ہوگی، چاہے وہ امام یا مقتدیوں کو دیکھ بھی رہا ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے
اس مسئلہ میں بہت اچھی تفصیل بیان کی ہے، شیخ اپنی کتاب : " زاد المستقنع کی شرح میں
" کہتے ہیں :

قولہ : " وکذا خارجہ ان رای الامام
اوالماموین "

اور اسی طرح اس کے باہر اگر وہ امام
یا مقتدیوں کو دیکھ بھی رہا ہو "

یعنی : اور اسی طرح اگر مقتدی مسجد کے
باہر ہو تو ایک شرط کے ساتھ امام کی اقتدا صحیح ہے، کہ وہ امام یا مقتدیوں کو دیکھ
رہا ہو، اور مؤلف کی ظاہر کلام تو یہی ہے کہ صفوں کا آپس میں ملا ہوا ہونا ضروری
نہیں، اگر فرض کریں ایک شخص مسجد کے پڑوس میں رہتا ہے، اور اپنی کھڑکی سے امام اور
مقتدیوں کو دیکھے اور اپنے گھر ہی نماز ادا کرلے اور اس کے ساتھ کوئی اور بھی ہو ہو
تو اس کی انفرادیت (یعنی وہ انفرادیت سے خارج ہو جاتا ہے) زائل ہو جاتی ہے، تو اس
کا اس امام کی اقتدا کرنا صحیح ہے؛ کیونکہ وہ تکبیر سن رہا ہے، اور امام یا مقتدیوں
کو دیکھ رہا ہے.

اور مؤلف کے کلام کا ظاہر یہ ہے کہ :
ساری نماز میں اسے مقتدی یا امام نظر آنا چاہیے؛ تا کہ اقتدا اور پیروی رہ نہ جائے،
اور مذہب یہ ہے کہ صرف اسے دیکھنا کافی ہے چاہے نماز کے کچھ حصہ میں ہی.

تو پھر اگر مسجد سے باہر ہو تو اس کے
لیے دو شرطیں ہیں :

پہلی شرط :

تکبیر سننا.

دوسری شرط :

امام یا مقتدیوں کا نظر آنا، مؤلف کی
کلام کے ظاہر پر ساری نماز میں نظر آئیں یا مذہب کے مطابق نماز کا کچھ حصہ.

اور اس کی کلام کا ظاہر یہ ہے کہ :
اگر مقتد مسجد کے باہر ہو تو صفوں کا ملا ہوا ہونا شرط نہیں، مذہب یہی ہے.

دوسرا قول :

صاحب "المقنع" اسی قول پر چلے ہیں
وہ یہ کہ : صفوں کا آپس میں متصل ہونا ضروری ہے، اور یہ کہ مسجد سے باہر والوں کی اقتدا اس وقت صحیح ہوگی جب صفیں متصل ہوں؛ کیونکہ جماعت میں واجب یہ ہے کہ سب افعال میں مجتمع ہوں، اور یہ مقتدی کی امام اور جگہ میں متابعت ہے.

وگرنہ ہم کہتے : امام اور ایک مقتدی
اور امام مسجد میں ہو، اور دو مقتدی اس کمرہ میں ہوں کہ مسجد اور حجرے کے درمیان مسافت ہو، اور دو اور مقتدی ایک تیسرے کمرہ میں ہوں جو مسجد سے کچھ مسافت پر واقع ہو اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جماعت کی تقسیم اور تفریق ہے مجتمع نہیں اور خاص کر یہ قول کہنے والے پر کہ : مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے.

چنانچہ اس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ :
مسجد کے باہر والوں کی اقتدا میں صفیں متصل ہونا ضروری ہیں، اگر صفیں متصل نہ ہوں تو نماز صحیح نہیں ہوگی.

اس کی مثال یہ ہے کہ : حرم مکی کے ارد
گرد بہت سی بلڈنگیں ہیں جن کے فلیٹوں میں لوگ نماز پڑھتے ہیں تو انہیں ساری نماز یا نماز کے کچھ حصہ میں امام یا مقتدی نظر آتے ہیں، چنانچہ مؤلف کی کلام کے مطابق نماز صحیح ہوگی، اور ہم انہیں کہینگے : جب تم اقامت سنو تو اپنی جگہ پر ہی رہ کر امام کے ساتھ نماز ادا کرلو اور مسجد حرام نہ آؤ.

اور دوسرے قول کے مطابق : نماز صحیح
نہیں ہوگی؛ کیونکہ صفیں متصل نہیں ہیں، اور یہی قول صحیح ہے، اس سے بعض معاصر علماء کے اس فتوی کا رد ہوتا ہے کہ ریڈیو کے ذریعہ امام کی اقتدا کرنی جائز ہے، اور اس میں "الاقناع بصحۃ صلاۃ الماموم خلف المذیاع" کے نام سے ایک پمفلٹ لکھا گیا ہے.

اور اس قول سے یہ لازم آتا ہے کہ ہم
مختلف مساجد میں نماز جمعہ ادا نہ کریں، بلکہ مسجد حرام کے امام کی اقتدا کرلیں؛
کیونکہ اس میں جماعت زیادہ ہے تو اس طرح افضل ہوگی.

حالانکہ ریڈیو کے پیچھے نماز ادا
کرنے والا نہ تو امام کو دیکھ رہا ہے اور نہ ہی مقتدیوں کو، چنانچہ جب ڈش سکرین آ جائے جو براہ راست نشر کرتی ہے تو پھر باب اولی ہوگا.

لیکن بلاشک یہ قول باطل اور مردود
ہے؛ کیونکہ یہ نماز باجماعت یا جمعہ کو باطل کرنے کی طرف لے جاتا ہے، اور نہ ہی اس میں صفیں متصل ہیں، اور نماز جمعہ اور نماز باجماعت کے شرعی مقصد سے بھی یہ بعید ہے.

اور ریڈیو کے پیچھے نماز ادا کرنے
والا ایسے امام کے پیچھے نماز ادا کر رہا ہے جو اس کے آگے نہیں، بلکہ اس کے اور امام کے درمیان بہت زیادہ مسافت ہے، اور یہ شر کا روازہ کھولنے کا باعث ہے؛ کیونکہ نماز جمعہ میں سستی کرنے والا شخص یہ کہہ سکتا ہے :

جب ریڈیو اور ٹی وی کے پیچھے نماز
ادا کرنا صحیح ہے تو میں اپنے گھر میں اپنے بیٹے اور بھائی وغیرہ کے ساتھ نماز ادا کرنا چاہتا ہوں، اس طرح ہماری صف بن جائیگی.

راجح یہ ہے کہ : مسجد کے باہر امام کی
اقتدا اس صورت میں ہو سکتی ہی جب صفیں متصل ہوں اور اس میں دو شرطوں کا ہونا ضروری
ہے :

1–اسے تکبیر سنائی دیتی ہو.

2–صفیں متصل ہوں.

لیکن رؤیت کی شرط میں کچھ نظر ہے، جب
تکبیر سنائی دیتی ہو اور صفیں متصل ہوں تو اقتدا صحیح ہے، اور اس بنا پر جب مسجد
بھر جائے اور اس میں جگہ نہ ہو اور صفیں متصل ہوں اور لوگ بازاروں اور دوکانوں کے
تھڑوں پر نماز ادا کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں : الشرح الممتع (4/297–
300)؛

واللہ اعلم.